43028-حالت حیض اورنفاس میں بیوی سے جماع کی حرمت میں حکمت

سوال

نفاس اورحیض کی حالت میں بیوی سے ہم بستری کی حرمت میں کیا حکمت ہے ؟
اوراگرحرمت کا سبب خون ہے کیونکہ وہ خون پلید اور نجس ہے توپھر کیا کنڈوم (غبارہ) استعمال کرکے ہم بستری کرنا جائزہوگا کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے مردوں پر بیویوں سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام کی ہے ، قرآن مجید نے حرمت کی علت بھی بیان کی ہے اور حیض کوگندگی کہا ہے فرمان باری تعالی ہے :

{آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں ، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو}.البقرۃ(222) .

اوراس کے بارہ میں علمی ریسرچ بھی ہمارے لیے اس میں سے کچھ گندگی کا انکشاف کرتی ہے جس کا آیت کریمہ میں اشارہ کیا گیا ہے ، لیکن وہ بھی پوری طرح اس گندگی تک نہیں پہنچ سکے جوآیت قرآنی بیان کرتی ہے ۔

ڈاکٹر محيي الدين العلبي کا کہنا ہے :

حیض والی عورت سے حالت حیض میں جماع کرنے سے رکنا واجب اورضروری ہے ، اس لیے کہ اس سے جماع اور ہم بستری کرنے کی بنا پر حیض کے خون مین شدت اورتیزي پیدا ہوتی ہے ، کیونکہ رحم کی رگیں دباؤ کا شکاراوررکیں ہوئی ہوتی ہیں ان کا پھٹنا آسان اورجلدی خراب ہوجاتی ہیں ۔

اوراسی طرح اندرونی پردے میں خراشیں پیدا ہونا بھی آسان ہوتی ہیں جس کی بنا پر جلن اورخارش کے پیدا ہونے کے امکانات ہوتے ہیں جورحم کے اندر بھی سوجن اورجلن پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں ، اوراسی طرح مرد کے عضوتناسل میں بھی جلن اورخارش پیدا ہوتی ہے جس کا سبب عورت سے اثناء جماع خراش وغیرہ کا پیدا ہونا ہے ۔

اوراسی طرح حائضہ عورت سے جماع کرنا خاوند اور بیوی کے مابین نفرت کا باعث بنتا ہے جس کا سبب گندے خون کی موجودگی اوراس کی بدبو ہے ، جوہوسکتا ہے مرد پر اثرانداز ہواوراسے روک (جنسی کام نہ کرنے کی) کی بیمارلگ جائے ۔

ڈاکٹر محمد البار حیض کی گندگی کے بارہ میں بات کرتے ہوئے کچھ اس طرح کہتے ہیں :

رحم کے اندرکا پردہ مکمل طورپر حیض کے دوران الٹ دیا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ اوراس کے نتیجہ میں پورا رحم مکمل طورپر خارش زدہ ہوجاتا ہے جس طرح کہ جلداتری ہوئی ہواوراس میں آسانی سے بے حسی پیدا کرنے والے بیکٹیریا کے حملہ کے لیے تیارہوجاتا ہے ، اوراس صورت میں مرد کے عضوتناسل پر موجود جراثیم آسانی سے رحم میں داخل ہوجاتے ہیں جوکہ رحم کے لیے بہت ہی خطرناک ہیں ۔

اس لیے حیض کی حالت میں عورت سے ہم بستری توصرف ایسے جراثیم اورمیکروبات کوایسے وقت میں داخل کرنا ہے جبکہ اندرونی دفاعی نظام ان سے دفاع کی طاقت نہیں رکھتا ۔

اورڈاکٹر بار کا یہ بھی خیال ہے کہ : یہ اذیت اورگندگی یہاں تک ہی نہیں رہتی کہ رحم اور شرمگاہ سے لیکر رحم تک کی نالی میں بھی وہ جراثیم داخل ہوتے ہیں جن کا علاج کرنا بھی مشکل ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی بہت ساری بمیاریاں لگتی ہیں :

1-التھابات اور جلن اور سوجن رحم کے منہ تک پہنچ کراسے بند کردیتی ہے ، جوکہ بعض اوقات بانجھ پن تک لے جاتی ہے اوریا پھر رحم کے باہر ہی حمل ہوجاتا ہے ، ایسا حمل مطلق طور پر سب میں سے خطرناک حمل ہے ۔

2-پیشاب کی نالی تک جلن اور سوزش جاپہنچتی ہے اور پھر اس سے بھی آگے مثانہ اور گردوں میں بھی چلی جاتی ہے ، اور پیشاب کے نظام میں امراض کا پیدا ہونا بہت ہی خطرناک اور پرانی بیمای بن جاتی ہے ۔

3-حیض کے خون میں جراثیم کی کثرت اور خاص کر سیلان کے مرض کے جراثیم بہت زیادہ پیدا ہوجاتے ہیں ۔

اور پھر عورت بھی حالت حیض میں جسمانی اور نفسیاتی طور پر ایسی حالت میں ہوتی جو ہم بستری کی اجازت نہیں دیتی ، اور اگر ایسا ہوجائے تو یہ اسے بہت ہی زیادہ اذیت دیتا ہے ، اور اس کے ساتھ ساتھ اسے دوران حیض بہت سے دردوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔

ڈاکٹر بار کا کہنا ہے :

1-حیض کی حالت میں بہت قسم کی دردیں ہوتی ہیں جس کی شدت بھی عورتوں میں مخلف ہوتی ہے ، اور اکثر عورتیں تو حالت حیض میں کمر اور پیٹ کے نچلے حصہ میں درد محسوس کرتی ہیں ، اور کچھ عورتوں کو تو اتنی شدت کی درد ہوتی ہے کہ انہیں اس تکلیف کی کمی کے لیے ادویات اور سکون والی اشیاء استعمال کرنی پڑتی ہیں ۔

2-اکثر عورتیں حیض کے ابتدائی ایام میں تو بہت کی شدید قسم کی تنگی اور تکلیف محسوس کرتی ہیں ، اور اسی طرح اس کی عقلی اور فکری حالت بھی بہت ہی زیادہ پتلی ہوچکی ہوتی ہے ۔

3-بعض عورتوں کو تو آدھے سر کی درد ہوتی ہے ، اور یہ دردیں تھکا دینے والی ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ پانی کا اخراج اور قئی بھی ہوتی ہے ۔

4-عورت میں جنسی رغبت کی کمی واقع ہوجاتی ہے ، بلکہ اکثر عورتیں تو دوران حیض مکمل طور پر ہم بستری سے بے رغبت ہوتی ہیں ، اور سارے کے سارے تناسلی اجزاء تقریبا بیماری کی حالت کے مشابہ ہوتے ہیں ، توان حالات میں ہم بستری (جماع) کوئی طبعی چیز نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی فائدہ ہی ہوتا ہے بلکہ اس کے برعکس بہت سی بیماریاں لگنے کا خدشہ ہوتا ہے ۔

5-دوران حیض عورت کا درجہ حرارت سو فیصدی نیچے گرجاتا ہے ، اور درجہ حرارت گرنے کی بنا پر نبض بھی آہستہ ہوجاتی ہے ، اور پھر خون کا دباؤ بھی کم ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے سستی و کاہلی اور سر درد اور چکر سے آنے لگتے ہیں ۔

ڈاکٹر بار کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

حائضہ عورت سے ہم بستری کرنے کی بنا پر صرف تکلیف اور گندگی اور بیماری اس عورت تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس سے جماع کی وجہ سے آدمی میں بھی منتقل ہوتی ہے ، جس کی بنا پر تناسلی اجزا میں سوزش اور جلن وغیرہ پیدا ہوکر بعض اوقات بانجھ پن پیدا کردیتا ہے ۔

اور اسی طرح وہ تھکا دینے والی دردیں مریض جن کا اس سوزش اور جلن کی بنا پر سامنا کرتا ہے وہ اس سوزش اور جلن سے بھی بڑھ کر بانجھ پن تک لے جاتی ہیں ۔

اوراس کے علاوہ بھی بہت ہی زیادہ نقصانات ہیں جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہوسکا، بلکہ اللہ تعالی نے انہیں صرف گندگی سے تعبیر کیا ہے جوکہ اس فرمان باری تعالی میں ہے :

.{آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے توحالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو، اورپاک صاف ہونے سے قبل ان کے قریب نہ جاؤ}. ۔

تواللہ تعالی نے یہاں پراسے گندگی کا وصف دیا ہے کہ یہ بیوی کے لیے گندگی اوراذیت ہے، اوراسی طرح خاوند کے لیے بھی وہ ایک گندگی اوراذیت کے علاوہ اور بھی بہت سے نقصانات ہیں جنہیں صرف اللہ تعالی ہی جانتا ہے ۔

تواس طرح یہ پتہ چلاکہ عورت سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا صرف اس کے خون کی وجہ سے نہیں بلکہ اور بھی بہت سے اسباب کی بنا پر ہے جوکہ اوپر کی سطور میں بیان ہوچکے ہیں ۔

اوراسی طرح مسلمان پر یہ ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اس کی اطاعت کرے کیونکہ وہ خالق ہے اوراسے یہ علم ہے کہ اس کے بندوں کے لیے کون سی چیز اچھی ہے اوراس میں ان کی مصلحت ہے اوران کے لیے کیا نقصان دہ ہے، اسی نے یہ فرمایا ہے :

.{حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو}.البقرۃ(222)۔

حتی کہ اگرکسی شخص کواس کی حرمت کی کوئی حکمت نہ بھی معلوم ہوپھر بھی اس پرضروری اورواجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرے اوراس کی اطاعت کرتا ہوااپنی بیوی سے اس مدت میں ہم بستری کوچھوڑدے ۔

دیکھیں کتاب : الحیض والنفاس والحمل بین الفقہ والطب ۔ تالیف ڈاکٹر عمر الاشقر ۔

اورکتاب توضیح الاحکام ۔ تالیف البسام (362/1)۔

لیکن اس کے باوجود مرد کے لیے جائزہے کہ وہ اپنی بیوی سے شرمگاہ کے علاوہ مباشرت اورکھیل سکتا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر(36740)اورسوال نمبر(36722)اور(36864)کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.